فضائل مدینہ اور مسجد نبوی کی زیارت کے آداب و احکام

www.KitaboSunnat.com

جمعية الدعوة والإرشاد
وتوعية الجاليات بحي السلامة
0503500340
012 6828888
@jdcialsalamah
www.jdcidawah.org
مصرف الراجحي Al Rajhi Bank SA7380000314608010049097
الأهلي SNB SA92100000101998320000108

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدینہ روئے زمین کی مقدس سرزمین ہے، اس کے مختلف اسماء ہیں مثلاً طابہ، طیبہ، دار ، ایمان، دار ہجرہ وغیرہ۔ عام طور سے اس شہر کو مدینہ منورہ کے نام سے جانا جاتا ہے مگر اس کا استعمال سلف کے یہاں نہیں ملتا۔ جب ہم مدینہ منورہ کہتے ہیں تو اس سے تمام اسلامی ملک مراد لیا جائے گا کیونکہ اسلام نے ساری جگہوں کو روشن کر دیا، اس لئے ایک خاص وصف نبویہ سے مدینہ کو متصف کرنا بہتر ہے۔ اس کا پرانا نام یثرب ہے، اب یہ نام لینا بھی منع ہے۔

احادیث رسول کی روشنی میں مدینہ نبویہ کے بے شمار فضائل ہیں چند فضائل پیش خدمت ہیں۔

☆ مدینہ خیر و برکت کی جگہ ہے: **والمدينةُ خيرٌ لهم لو كانوا يعلمون** (صحیح البخاري:۱۸۷۵)

ترجمہ: اور مدینہ ان کے لئے باعث خیر و برکت ہے اگر علم رکھتے۔

☆ یہ حرم پاک ہے: **إنها حرَمٌ آمِنٌ**(صحیح مسلم:۱۳۷۵)

ترجمہ: بے شک مدینہ امن والا حرم ہے۔

☆ فرشتوں کے ذریعہ طاعون اور دجال سے مدینے کی حفاظت: **على أنقابِ المدينةِ ملائكةٌ ، لا يدخُلُها الطاعونُ ، ولا الدجالُ**(صحیح البخاري:۷۱۳۳)

ترجمہ: مدینہ کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں اس میں نہ تو طاعون اور نہ ہی دجال داخل ہو سکتا ہے۔

☆ مدینے میں ایمان سمٹ جائے گا: **إن الإيمانَ ليأرِزُ إلى المدينةِ ، كما تأرِزُ الحيةُ إلى جُحرِها**(صحیح البخاري:۱۸۷۶)

ترجمہ: مدینہ میں ایمان اسی طرح سمٹ آئے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سمٹ جاتا ہے۔

☆ مدینہ سے محبت کرنا ہے: **اللهمَّ حَبِبْ إلينا المدينةَ كحُبِّنا مكةَ أو أشَدَّ**(صحیح البخاري:۱۸۸۹)

ترجمہ: اے اللہ ! مدینے کو ہمیں مکہ کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ محبوب بنادے۔

☆ مدینہ میں مرنے والے کے لئے شفاعت نبوی: **منِ استطاع أن يموتَ بالمدينةِ فلْيفعلْ فإني أشفعُ لمن ماتَ بها**(السلسلة الصحيحة:۶/۱۰۳۴)

ترجمہ: جو شخص مدینہ شریف میں رہے اور مدینے ہی میں اس کو موت آئے میں اس کی شفارش کروں گا۔

قابل صدر شک ہیں وہ لوگ جو مدینے میں ہیں یا اس کی زیارت پہ اللہ کی طرف سے بلائے گئے۔ اس مبارک سرزمین پہ مسجد نبوی ﷺ ہے جسے آپ ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اپنے دست مبارک سے تعمیر کیا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے اس مسجد کی زیارت کا حکم فرمایاہے: **لا تشدُّ الرحالُ إلا إلى ثلاثةِ مساجدَ: مسجدِ الحرامِ، ومسجدِ الأقصى، ومسجدي هذا** (صحیح البخاری:۱۹۹۵)

ترجمہ: مسجد حرام، مسجد نبوی اور بیت المقدس کے علاوہ (حصول ثواب کی نیت سے) کسی دوسری جگہ کا سفر مت کرو۔

گویا ثواب کی نیت سے دنیا کی صرف تین مساجد کی زیارت کرنا جائز ہے باقی مساجد اور مقبروں کی زیارت کرنا جائز نہیں۔

البتہ جو لوگ مدینے میں مقیم ہوں یا کہیں سے بحیثیت زائر آئے ہوں تو ان کے لئے مسجد نبوی کی زیارت کے علاوہ مسجد قبا، بقیع الغرقد اور شہداء احد کی زیارت مشروع ہے۔

مسجد نبوی

مسجد نبوی کی بڑی اہمیت وفضیلت ہے حرم مکی کے علاوہ مسجد نبوی میں ایک وقت کی نماز دنیا کی دیگر مقامات میں چھ مہینے بیس دن سے برتر ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: **صلاةٌ في مسجدي هذا خيرٌ من ألفِ صلاةٍ فيما سواهُ، إلا المسجدَ الحرامَ** (صحیح البخاری:۱۱۹۰)

ترجمہ: میری اس مسجد میں ایک نماز کا ثواب ایک ہزار نماز کے برابر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

اسے حرم مدنی بھی کہتے ہیں۔ اس میں ایک جگہ ایسی ہے جو جنت کے باغوں میں سے ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے: **ما بين منبري وبيتي روضةٌ من رياضِ الجنةِ** (صحیح مسلم:۱۳۹۰)

ترجمہ: میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

مسجد نبوی کی زیارت کے آداب

(۱) مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت دایاں پیر آگے کریں اور یہ دعا پڑھیں: **أعوذ باللهِ العظيمِ وبوجهِهِ الكريمِ وسُلطانِه القديمِ منَ الشَّيطانِ الرَّجيمِ، بِسْمِ اللَّهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.**

(۲) دو رکعت نماز تحیۃ المسجد کی نیت سے پڑھیں، اگر یہ نماز ریاض الجنۃ میں ادا کریں تو زیادہ بہتر ہے اور خوب دعا کریں۔

(۳) اس کے بعد رسول اکرم ﷺ پر نہایت ادب واحترام سے درود وسلام عرض کریں، سلام کے لئے یہ الفاظ کہنا مسنون ہیں: (**السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته ، صلى الله عليك وجزاك عن أمتك خيرالجزاء**) پھر حضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابو بکر رضی اللہ عنہ پر "السلام عليك يا ابابكر! ورحمة الله وبركاته ،رضى الله عنك وجزاك عن أمة محمد خيرا" اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر "السلام عليك يا عمر بن الخطاب!ورحمة الله وبركاته،رضى الله عنك وجزاك عن أمة محمد خيرا" کے ذریعہ سلام کہیں ۔

(۴) عورتوں کے لئے بکثرت قبروں کی زیارت جائز نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکثرت قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے لیکن کبھی کبھار زیارت کرسکتی ہیں۔

(۵) زائرین کے لئے زیادہ سے زیادہ مسجد نبوی میں ٹھہرنا ، کثرت سے دعاواستغفار، ذکرواذکار، تلاوت قرآن اور دیگر نفلی عبادات واعمال صالحہ کرنا چاہئے۔

(٦) مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں: **بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم.**

مسجد نبوی کی زیارت کرنے والوں کے لئے تنبیہات

١/ حجرہ نبوی کی کھڑکیوں اور مسجد کے دیواروں کو برکت کی نیت سے چھونا یا بوسہ لینا یا طواف کرنا جائز نہیں ہے بلکہ یہ سب بدعت والے اعمال ہیں۔

٢/ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی مشکل کا سوال کرنا یا بیماری کی شفا کا سوال کرنا یا اسی طرح کی دیگر چیزوں کا سوال کرنا جائز نہیں ہے، یہ سب چیزیں صرف اللہ تعالی سے مانگی جائیں گی، گذرے ہوئے لوگوں سے مانگنا اللہ کے ساتھ شرک اور غیر اللہ کی عبادت کرنا ہے۔

٣/ بعض لوگ نبی کی قبر کی طرف کھڑے ہوکر اور ہاتھ اٹھاکر مستقل دعا کرتے ہیں یہ بھی خلاف سنت ہے، مسنون یہ ہے کہ وہ قبلہ رخ ہوکر اللہ تعالی سے مانگے۔

٤/ اسی طرح آپ کی قبر کے پاس آواز بلند کرنا، دیر تک ٹھہرے رہنا، مخصوص دعا پڑھنا یا ہزار و لاکھ مرتبہ درود پڑھ کر ہدیہ کرنا خلاف سنت ہے۔

٥/ بعض لوگ آپ پر درود وسلام بھیجتے وقت سینے پر یا نیچے نماز کی طرح ہاتھ باندھ لیتے ہیں جو کہ خشوع وخضوع اور عبادت کی ہیئت ہے اور یہ صرف اللہ کے لئے بجا ہے۔

٦/ موجودہ منبر نبی ﷺ کے دور کا نہیں ہے، گر ہوتا بھی تو اس سے برکت لینا یا ریاض الجنۃ کے ستونوں سے برکت لینا اور بطور خاص ان کے پاس نماز کا قصد کرنا جائز نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۷/ نبی ﷺ کے متعلق دنیا کی طرح سلام کی آواز سننے یا سلام کے وقت روح لوٹائے جانے کا عقیدہ رکھنا غلط ہے۔

بقیع الغرقد

جنت البقیع نام صحیح نہیں ہے، حدیث میں اس کا نام بقیع الغرقد آیا ہے۔ یہ اہل مدینہ کا قبرستان ہے اس میں تقریبا دس ہزار انصار ومہاجرین اور ازواج مطہرات مدفون ہیں مگر مرور زمانہ اور خاص کر بغل سے بہنے والا مہزور نامی نالہ کی وجہ سے معدودے چند کے کسی کی قبر کی پہچانی نہیں جاتی۔ بعض کتابوں میں بہت سی قبروں کی شناخت کی گئی ہے، یہ سب اندازے پہ منحصر ہیں۔ قبریں تو مٹی ہی ہیں کیونکہ اسلام نے قبروں کو اونچا کرنے، اس پہ چراغان کرنے، عمارت بنانے اور پختہ کرنے سے منع کیا ہے تاکہ اسے سجدہ گاہ نہ بنالیا جائے۔

بقیع الغرقد کی زیارت کے وقت شرعی آداب ملحوظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب میرے یہاں رات بسر کرتے تو رات کے آخری پہر بقیع جاتے اور یہ دعا پڑھتے:

السلام عليكم دارَ قومٍ مؤمنين . وأتاكم ما توعدون غداً . مُؤجَّلون . وإنا ، إن شاء الله ، بكم لاحقون . اللهمَّ ! اغفرْ لأهلِ بقيعِ الغرْقدِ (صحیح مسلم:۹۷۴)

ہم بھی یہ دعا پڑھیں، اس کے علاوہ بھی میت کی مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کر سکتے ہیں۔ مگر دھیان رہے کہ اہل قبر کے وسیلے سے دعا کرنا، قبروں کے پاس تعظیما ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا، اسے سجدہ یا طواف کرنا، وہاں نوحہ کرنا، قبر والے کے لئے یا قبر کی طرف توجہ کرکے نماز پڑھنا، بطور تبرک قبر کی مٹی اٹھانا یا قبروں اور دیوار قبرستان کو چومنا چاٹنا اور اہل قبور کے ایصال ثواب کے واسطے درود، سورہ فاتحہ، چاروں قل، سورہ یسین اور سورہ بقرہ کی آخری آیات پڑھنا، یہ سارے امور ناجائز ہیں، اس لئے ہمیں ان کاموں سے ہر حال میں بچنا ہے۔

مسجد قبا: نبی ﷺ مکہ سے مدینہ ہجرت کے وقت اس مسجد کو بنایا تھا۔ اس کی بھی بڑی فضیلت وارد ہے۔ چند احادیث دیکھیں۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ، رَاكِباً وَمَاشِياً، فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ(صحیح مسلم:۱۳۹۹)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ پیدل یا سوار ہو کر قباء تشریف لاتے اور دو رکعت (نماز نفل) ادا کرتے۔

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلَّى فِيهِ صَلَاةً كَانَ لَهُ كَأَجْرِ عُمْرَةٍ(صحیح ابن ماجہ:۱۱۶۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ترجمہ: حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے گھر میں وضو کیا اور پھر مسجد قباء میں آکر نماز ادا کی تو اسے ایک عمرہ کا ثواب ملے گا۔

ان احادیث کی روشنی میں پتہ چلتا ہے کہ ہمیں ہفتہ کے دن ہو یا جس فرصت ملے گھر سے وضو کر کے آئیں اور مسجد قبا میں نماز ادا کریں تاکہ عمرہ کے برابر ثواب پاسکیں۔ نماز کے علاوہ اس مسجد میں دیگر کسی مخصوص عبادت کا ذکر نہیں ملتا۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ اہل مدینہ یا زائرین مدینہ کے علاوہ کسی دوسرے مقام سے صرف مسجد قبا کی زیارت پہ آنا مشروع نہیں ہے۔

شہداء احد

مدینہ میں احد نام کا ایک پہاڑ ہے اس کے دامن میں ہجرت کے تیسرے سال مسلمانوں اور قریش کے درمیان لڑائی ہوئی جو غزوہ احد کے نام سے مشہور ہے۔ اس غزوہ میں ستر صحابہ کرام (۶۴ انصاری، ۶ مہاجر) شہید ہوئے۔ انہیں اسی پہاڑی دامن میں دفن کیا گیا۔ شہدائے احد میں سید الشہداء حمزہ بن عبدالمطلب، مصعب بن عمیر، عبداللہ بن حجش، جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام، عمرو بن جموح، سعد بن ربیع، خارجہ بن زید، نعمان بن مالک اور عبدہ بن حسحاس رضی اللہ عنہم قابل ذکر ہیں۔

امام طبری لکھتے ہیں کہ میدان احد میں قبلے کی طرف شہدائے احد کی قبریں ہیں، ان میں سے کوئی قبر معلوم نہیں سوائے حمزہ رضی اللہ عنہ کے۔

شہدائے احد کی زیارت اسی طرح کریں جیسے بقیع الغرقد کے تحت لکھا ہے۔ جن باتوں سے منع کیا گیا ہے یہاں بھی ان باتوں سے گریز کریں اور یہ بات ذہن میں بٹھائیں کہ جبل احد پہ چڑھنا کوئی عبادت نہیں

ہے نہ ہی وہاں کے درختوں، پتھروں اور غاروں میں کپڑے اور دھاگے باندھیں خواہ کسی نیت سے ہو۔

زائرین کے لئے تین اہم نصیحتیں

(۱) مذکورہ بالا مقامات مقدسہ یعنی مسجد نبوی، نبی ﷺ کی قبر مبارک، حضرت عمر وابو بکر رضی اللہ عنہما کی قبروں، ریاض الجنۃ، مسجد قبا، بقیع قبرستان اور قبرستان شہداء احد کے علاوہ مدینہ کے دیگر مقامات کی ثواب کی نیت سے زیارت کرنا شرعا جائز نہیں ہے خواہ مساجد ہوں مثلا مساجد سبعہ، مسجد جبل

www.KitaboSunnat.com

احد، مسجد قبلتین، مسجد جمعہ یا مساجد عید گاہ وغیرہ خواہ کوئی تاریخی مقام مثلا میدان بدر یا بئر روحاء جسے بدعتیوں نے بئر شفا نام دے رکھا ہے۔اس لئے اپنا وقت اور روپیہ پیسہ فضول خرچ کرنے سے بہتر ہے کسی مسکین کو صدقہ کردیں۔

(۲)آپ کو اللہ تعالی نے شہر نبی ﷺ کی زیارت کا موقع عطا کیا۔اس پہ اللہ کا شکر بجالائیں ساتھ ہی نبی ﷺ سے ساری کائنات سے زیادہ حتی کہ اپنی جان سے بھی زیادہ محبت کرنے کا عزم مصمم کریں۔آپ ﷺ سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔محبت کی علامات میں سے ہے کہ آپ ﷺ کی سنت کا علم حاصل کیا جائے،اس پہ عمل کیا جائے اور دوسروں تک اس کو پہنچایا جائے۔اس مضمون کے ذریعہ زیارت کے جو آداب معلوم ہوئے اس پہ عمل کرنا اور اسے پھیلانا بھی حب نبی ﷺ میں داخل ہے۔

(۳)اللہ کے یہاں کسی بھی عمل کی قبولیت کے لئے تین شرطیں ہیں،ہمیشہ انہیں ذہن میں رکھیں۔

پہلی شرط نیت کا خالص ہونا: نبی ﷺ کا فرمان ہے: بے شک اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔(بخاری)

دوسری شرط عقیدہ توحید کا ہونا: یعنی عمل کرنے والے کا اگر عقیدہ درست نہیں تو نیک عمل بھی قبول نہیں ہوتا۔اللہ تعالی کا فرمان ہے: **وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُم مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ**(سورۃ الانعام:۸۸)

ترجمہ: اور اگر بالفرض {انبیاء علیھم السلام} بھی شرک کرتے تو ان کے بھی کیے ہوئے تمام اعمال ضائع کردیئے جاتے۔

تیسری شرط عمل کا سنت کے مطابق ہونا: کیونکہ جو عمل نبی ﷺ کے سنت کے مطابق نہ ہو وہ بھی برباد کردیا جاتا ہے۔نبی ﷺ نے فرمایا: **من عمل عملا ليس عليه أمرنا فهو رد**(بخاری)

ترجمہ: وہ عمل جس پر میرا حکم نہیں،مردود ہے۔

تحریر: شیخ ابوسنبل مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

داعی/اسلامک دعوہ سنٹر، حی السلامہ—جدہ

برائے رابطہ: +966531437827

E-mail:islamiceducon@gmail.com

www.maquboolahmad.blogspot.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "